SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
June 21, 2023

ایس ای سی پی نے اینٹی منی لانڈرنگ ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کردیں

اسلام آباد (جون 21) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے انسداد منی لانڈرنگ اور انسدادِ دہشت گردی کی مالی معاونت ریگولیشنز، 2020 کے دائرہ کار کو بڑھانے اور ضوابط کو بہتر انداز میں نافذ کرنے کے پیش نظر اہم ترامیم تجویز کیں ہیں۔ ایس ای سی پی نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اگلے 14 دنوں کے اندر مجوزہ ترامیم پر اپنے تبصرے اور/ تجاویز دینے کی دعوت دی ہے۔

بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں (WMD) کے پھیلاو یا ان کی ترسیل کے نظام کے لیے فراہم کی جانے والی مالی امداد ایک مسلہ ہے جس بارے میں عالمی طور پر تشویش پائی جاتی ہے۔ اس اہم مسئلے کے حوالے سے جامع نقطہ نظر اپنانے کے پیش نظر ایس ای سی پی نے موجودہ AML/CFT ریگولیٹری فریم ورک کو وسعت دینے اور مزید موثر بنانے کے اقدامات تجویز کیے ہیں۔ مجوزہ ترامیم کے ذریعے کسی بھی اکاؤنٹ کو غیر فعال تصور کرنے کے لیے موجودہ پانچ سال کی حد کو کم کر کے تین سال کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، ریگولیشنز کو مزید فعال بنانے کے لئے سینٹرل ڈیپازٹری سی ڈی ڈی کے لیے تھرڈ پارٹیز پر انحصار کرنے اور ریگولیٹڈ پرسنز کی غیر ملکی برانچوں اور ذیلی اداروں کی اے اہم ایل سے متعلق فائلنگ میں ترامیم تجویز کی گئیں ہیں۔

ریگولیشنز اور قوائد وضوابط بارے عوامی مشاورت کا عمل ایس ای سی پی کی شفافیت اور فیصلہ سازی میں شراکت داروں کی شمولیت کا ایک لازمی جزو ہے۔ مجوزہ ریگولیشنز کا مسودہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیا گیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے افراد اور ادارے چودہ دن کے اندر مجوزہ تجاویز بارے اپنی آراء کمیشن کو جمع کروا سکتے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005